Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۳۴ء

حصہ اوّل

حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) منظوری محصول چنگی مادہ فی من چہ آنہ نو پائی ——— صفحہ (۲)

احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(۲) منظوری رخصت مسٹر خورشید صمدانی صاحب ایگزیکٹو انجنیر انہار ——— صفحہ (۲)

(۳) منظوری تجویز جوڈیشل کمیٹی بمقدمہ لاکن سنگہ وغیرہ قیدیان ——— صفحہ (۳)

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ بجائے پانچ پائی فی روپیہ کے ۶ر۹ فی من چنگی
حساب سے مادے پر چنگی وصول کئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔
کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے کارروائی مرسلہ ہوں
۷ مارچ ۱۹۳۲ء (دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض پیر سانڈ
جناب عالی
مادہ پر بحساب فی روپیہ پانچ پائی چنگی لیجاتی ہے۔ نرخ بازار عام ڈھائی سیر فی روپیہ ہے اور اسپر چنگی کی رقم الکن پر چھ ۶ر۹ پائی مقرر کئے جانے کی میونسپلٹی سے استدعا کیگئی ہے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے کاغذات بھیجے ہیں جو بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ زیر تجویز امر یہ ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے بجائے پانچ پائی فی روپیہ کے ۶ر۹ فی من کے حساب سے مادے پر چنگی وصول کئے جانے کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب دولت جاوید باد

عرض حضور

زیر تجویز دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
(معروضہ ۶ مارچ ۱۹۳۲ء)

بغرض کارروائی اجرائے احکام جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسلہ ہو۔

۸ مارچ ۱۹۳۲ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

بغرض اجرائے احکام بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کی خدمت میں مرسلہ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات میونسپلٹی کو واپس ہوں۔

۹ مارچ ۱۹۳۲ء دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

جملہ تحریرات صاحب ریونیو منسٹر بہادر موسومہ صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب چیف انجینئر بہادر دربارہ منظوری رخصت رعایتی ایک یوم (۲۰ فروری ۱۹۳۲ء) مسٹر خورشید صمدانی صاحب ایگزیکٹیو انجینئر انہار بغرض روانگی چارج بالا بذمہ داری (کار ضروری) صاحب ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات

حکم

رعایتی منظور کیجاتی ہے۔
حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام مناسب سررشتہ صدر کو مرسلہ ہو

۱۳ مارچ ۱۹۳۲ء

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

بموجب رپورٹ صاحب ایگزیکٹیو انجینئر انہار کی ایک یوم کی رخصت

تجویز جوڈیشل کمیٹی

(واقع ۱۱ مارچ ۱۹۳۳ء)

لاکھن سنگھ ولد بیجا سنگھ رتن سنگھ ولد جوری سنگھ
وجگن سنگھ ولد امراؤ سنگھ قیدیان ملزمان اپیلانٹ

بنام

سرکار بہادر

اپیل بنارامنی تجویز عدالت سشن ہائی کورٹ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۲ء جسکی روسے اپیلان کو زیر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات رامپور میں تین سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے

یہ اپیل حسب منشاء روبکار مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۲ء مطبوعہ گزٹ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۲ء جوڈیشل کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے۔ واقعات مقدمہ فیصلہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے صاف ظاہر ہیں۔ معاملہ زیر بحث صرف اس قدر ہے کہ آیا اپیلانٹیان نے نراین کے اوپر حملہ کیا؟ اور ایسی ضرب اسکو پہنچائی جس سے کہ وہ فوت ہوگیا۔ ہائی کورٹ میں شہادت ثبوت پر کافی بحث کی ہے اور اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ اپیلانٹیان نے لاٹھیوں سے مہلوک پر حملہ کیا۔ مگر یہ شہادت سے صاف ظاہر نہیں ہوا کہ آیا کس ملزم کی ضرب سے وہ ہلاک ہوا۔ عدالت ابتدائی نے جو فرد قرارداد جرم تحریر کی ہے وہ ایک حد تک مبہم ہے عدالت سشن کا یہ فرض تھا کہ از سرنو ایسی فرد قرارداد جرم قایم کرتی جس میں جرم کی پوری تشریح کردیجاتی۔ نقص یہ ہے کہ اس فرد قرارداد جرم میں غرض مشترک ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ آیندہ عدالت سشن و مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو چاہیے کہ حالات اور واقعات مقدمہ کو غور کرتے ہوئے فرد قرارداد جرم قانون کے مطابق مرتب کریں اور اسمیں کسی قسم کا ابہام نہ چھوڑا جائے۔ وکیل ملزمان کو فرد قرارداد جرم پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور ہمارے نزدیک بھی فرد قرارداد جرم کے ابہام سے ملزمان کو کسی نوعیت سے مقدمہ کی سماعت میں کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ خاص طور سے اس وجہ سے کہ جو سزا ملزمان کو دی گئی ہے وہ بہت کم ہے۔ یہ بحث وکیل ملزمان کہ ایسی حالت میں جبکہ صرف ایک شخص ملزمان میں سے لڑائی لڑنا تسلیم کرے۔ اور جبکہ ضرب جس سے کہ ہلاکت وقوع میں آئی ہو۔ ایک ہی ہو۔ باقی ملزمان کو سزا دینا خلاف انصاف ہے۔ یہ بحث ہم ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اگر وکیل ملزمان اصول قانون کو مدنظر رکھتے تو یہ بحث نہ کرتے۔ اور بہت ممکن تھا کہ وہ اپیل بھی دائر نہ کرتے۔ قانون یہ ہے کہ جب ایسی مہلک آلات سے لڑائی کیجائے۔ جیسے کہ لاٹھی۔ اور یہ ثابت نہ ہو کہ کس شخص کی لاٹھی سے موت واقع ہوئی۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو جائے کہ غرض مشترکہ سے مہلوک پر حملہ کیا گیا ہے تو سبکو سزائے قتل دی جاسکتی ہے

چونکہ مقدمہ موجودہ میں لڑائی فوری حالت میں ہوئی ہے اور پہلے سے ملزمان کا کوئی ارادہ مہلوک کی جان لینے کا نہ تھا اور محض اس فوری لڑائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ نراین مضروب ہوکر ہلاک ہوگیا۔ اس وجہ سے اس مقدمہ میں زیادتی سزا کا نوٹس ملزمان کو دینا ہم قرین انصاف نہیں سمجھتے۔ اور اسی پر اکتفا کرتے ہیں کہ ملزمان کو جو سزا زیر دفعہ ۳۲۵ تعزیرات رامپور عدالت سشن نے دی ہے وہ کافی ہے۔

حالات مذکورہ بالا اپیل ہر سہ قیدیان لایق منظوری نہیں ہے لہذا حکم ہے کہ اپیل ہر سہ قیدیان مندرجہ عنوان نامنظور ہے۔ سزائے مجوزہ عدالت ماتحت بحال رہے

ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔